



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

(جمعۃ المبارک 5، سوموار 8، منگل 9، جمعۃ المبارک 12، سوموار 15، جمعرات 18۔ جون 2020)
(یوم الحج 13، یوم الاثنین 16، یوم الثلثاء 17، یوم الحج 20، یوم الاثنین 23، یوم الثلثاء 26۔ شوال المکرم 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22 (حصہ اول): شماره جات: 1 تا 6



صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

بائیسواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 5- جون 2020

جلد 22 : شماره 1

صفحہ نمبر	مندرجات
1	1- اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ
3	2- جناب سپیکر کا گورنر پنجاب کے اعلامیہ کے تحت پنجاب اسمبلی کا اجلاس ہوٹل فلڈینز لاہور میں منعقد کروانے کا اعلامیہ
5	3- ایجنڈا
7	4- ایوان کے عہدے دار
15	5- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

صفحہ نمبر	مندرجات
16	6- نعت رسول مقبول ﷺ
17	7- چیئرمینوں کا بیٹل
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)
17	8- سپیشل کمیٹی نمبر 6 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا
	رپورٹ (جو زیر غور لائی گئی)
20	9- سپیشل کمیٹی نمبر 6 کی عبوری رپورٹ کو زیر غور لانا
20	10- اسمبلی کا سپیشل کمیٹی نمبر 6 کی عبوری رپورٹ پر مندرجہ سفارش پر متفق ہونا
27	11- قواعد کی معطلی کی تحریک
	قرارداد
	12- معزز ممبر اسمبلی محترمہ شاپین رضا اور جناب شوکت منظور چیمہ، سابق ممبر اسمبلی سردار عاطف حسین مزاری (مرحومین)، طیارہ حادثہ اور COVID-19 میں وفات پانے والوں کے لئے دعائے مغفرت
28	سو مو، 8- جون 2020
	جلد 22 : شمارہ 2
45	13- ایجنڈا
47	14- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
48	15- نعت رسول مقبول ﷺ
	سوالات (محلہ زراعت)
51	16- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
90	17- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)
116	18- غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صفحہ نمبر	مندرجات
	توجہ دلاؤ نوٹس
124	19- تھانہ مناواں لاہور کی حدود میں شہری کا قتل
125	20- جڑانوالہ کے شہری کے گھر ڈکیتی
127	21- حجرہ شاہ مقیم میں دس سالہ بچی سے زیادتی اور قتل
129	22- تحصیل صادق آباد کے رہائشی کا قتل
	تھارک اتوائے کار
	23- ٹاؤن کمیٹی ماموں کاٹن میں سیوریج
131	کی صفائی کے لئے مشینری کی عدم دستیابی
	سرکاری کارروائی
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)
132	24- مسودہ قانون (ترمیم) پیشہ دارانہ تحفظ و صحت پنجاب 2020
	بحث
133	25- اورنج لائن میٹرو ٹرین اور اس کے کرایہ کے تعین پر عام بحث
	منگل، 9- جون 2020
	جلد 22 : شماره 3
173	26- ایجنڈا
177	27- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
178	28- نعت رسول مقبول ﷺ

صفحہ نمبر	مندرجات
	تعزیت
179	29- معزز ممبر اسمبلی چودھری بلال اصغر کی والدہ، معزز وزیر راجہ راشد حفیظ کی والدہ اور معزز ممبر اسمبلی جناب محمد افضل گل کی والدہ کے لئے دعائے مغفرت رپورٹیں (میعاد میں توسیع)
180	30- قرارداد نمبر 33 اور تحریک التوائے کاربابت سال 2019 کے بارے میں سپیشل کمیٹی نمبر 6 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع سوالات (محلہ خوراک)
181	31- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات تحریک التوائے کار
200	32- تحصیل تانہ لیا نوالہ کے موضع 3/53 کلوا در بار صلاح الدین میں بی ایچ یو کی تعمیر میں تاخیر
202	33- فاطمہ میموریل ہسپتال کالج آف میڈیسن اینڈ ڈنٹسٹری شادمان لاہور کے بی ڈی ایس کے طلباء سے اضافی فیس کا مطالبہ (۔۔ جاری)
208	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی 34- مسودہ قانون (ترمیم) کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ پنجاب 2020 متعارف کروانے کی تحریک مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)
209	35- مسودہ قانون (ترمیم) کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ پنجاب 2020
209	36- قواعد کی معطلی کی تحریک

صفحہ نمبر	مندرجات
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)
210	37- مسودہ قانون (ترمیم) کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ پنجاب 2020
218	38- قواعد کی معطلی کی تحریک
	قرارداد
219	39- پروفیسر محمد وارث میر کی گرانقدر خدمات پر نیوکیپس انڈر پاس کو دوبارہ ان کے نام سے منسوب کرنا
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)
225	40- حلقہ پی پی-185 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کا مطالبہ
	41- ماؤں کے عالمی دن کے حوالے سے خواتین کو صحت،
226	خوراک اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ
	42- وفاقی حکومت کی جانب سے دیامیر بھاشا ڈیم
228	کی تعمیر شروع کرنے پر خرچہ تخمینہ کا پیش کیا جانا
	43- ہسپتالوں اور قرنطینہ سنٹرز میں کام کرنے والے
230	عملہ کو تمام حفاظتی ضروری سامان فراہم کرنے کا مطالبہ
236	44- قواعد کی معطلی کی تحریک
	قرارداد
	45- شام میں شدت پسندوں کا اسلام کی انتہائی
237	محترم شخصیات کی قبور، اجساد کی بے حرمتی پر احتجاج اور جواب طلبی
242	46- قواعد کی معطلی کی تحریک

صفحہ نمبر	مندرجات
	قرارداد
243	47- 1984 میں بھارتی فوج کا سکھوں کے مقدس مقامات پر حملہ کرنے، سکھ یاتریوں کو شہید کرنے کی پُر زور مذمت اور اقلتیوں پر مظالم بند کرنے کا مطالبہ
244	48- قواعد کی معطلی کی تحریک
	قرارداد
245	49- جنۃ البقیع میں حضرت فاطمہ الزہراءؑ کا باقاعدہ روضہ مبارک بنانے کے اقدامات کا مطالبہ
247	پوائنٹ آف آرڈر 50- پیف کے حوالے سے ایوان کی کمیٹی تشکیل دینے کا مطالبہ جمعۃ المبارک، 12- جون 2020 جلد 22 : شماره 4
251	51- ایجنڈا
255	52- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
256	53- نعت رسول مقبول ﷺ
	حلف
257	54- نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف
	سوالات (محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ)
257	55- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
293	56- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)
330	57- غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صفحہ نمبر	مندرجات
	تھارک اتوائے کار
350	58- لاہور میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے نصب شدہ 1700 کیمروں کے خراب ہونے کا انکشاف سرکاری کارروائی بحث
354	59- صحت پر عام بحث
	سوموار، 15- جون 2020
	جلد 22 : شمارہ 5
403	60- سالانہ بجٹ برائے سال 2020-21 پیش کرنے کے لئے تاریخ اور وقت کے تعین کا اعلامیہ
403	61- ضمنی بجٹ برائے سال 2019-20 پیش کرنے کے لئے تاریخ اور وقت کے تعین کا اعلامیہ
405	62- ایجنڈا
407	63- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
408	64- نعت رسول مقبول ﷺ سرکاری کارروائی
409	65- سالانہ بجٹ برائے سال 2020-21 پرویز خزانہ کی تقریر
429	66- سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2020-21 کا پیش کیا جانا
430	67- ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2019-20 کا پیش کیا جانا

صفحہ نمبر	مندرجات
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)
430	68- مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020
	ترمیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا
	69- قانون سروسز پر سبز ٹیکس پنجاب 2012 کی
430	دفعات 5 اور 76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترمیم
	جمعرات، 18- جون 2020
	جلد 22 : شماره 6
435	70- ایجنڈا
437	71- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
438	72- نعت رسول مقبول ﷺ
	سرکاری کارروائی
	بحث
439	73- سالانہ بجٹ برائے سال 2020-21 پر عام بحث
	74- انڈکس

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(59)/2020/2253. Dated: 29th May, 2020.The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar**, Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Friday, 5th June 2020 at 03:00 PM** in the Provincial Assembly Chambers Lahore or at such other place as may be specified by Speaker Provincial Assembly of the Punjab."

**Dated: Lahore, the
28th May, 2020**

**MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

3

جناب سپیکر کا گورنر پنجاب کے اعلامیہ کے تحت پنجاب
اسمبلی کا اجلاس ہوٹل فلیٹیز لاہور میں منعقد کروانے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(59)/2020/2254. Dated: 29th May, 2020.

The following order made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is published for general information:

"**WHEREAS**, the Governor of the Punjab, vide his order dated May 28, 2020, has been pleased to summon the 22nd Session of Provincial Assembly of the Punjab to commence from June 5, 2020 at 3:00 pm.

AND WHEREAS, vide the same order, the Governor of the Punjab has been pleased to hold the said Session in the Provincial Assembly of the Punjab Chambers or at such other place as may be specified by me, i.e. the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab.

AND WHEREAS, owing to the current situation of COVID-19 Pandemic, it is almost impossible to maintain physical distancing in the current Assembly Chamber.

NOW THEREFORE, pursuant to the above-mentioned order of the Governor of the Punjab and in exercise of the powers vesting in me under rule 235 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other provisions enabling me in this behalf, **I, PARVEZ ELAHI**, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, hereby declare the Crystal and Royal Grand Halls of the Hotel Faletti's Lahore as "Chamber" within the meaning of rule 2(1)(f) of the said Rules for the purpose of holding Session of the Assembly till further orders.

PARVEZ ELAHI
SPEAKER"

5

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 5- جون 2020

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ زراعت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کاپوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون (ترمیم) پیشہ وارانہ تحفظ و صحت پنجاب 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پیشہ وارانہ تحفظ و صحت پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) عام بحث

اورنج لائن میٹروٹراین اور اس کے کرایہ کے تعین پر بحث

ایک وزیر اورنج لائن میٹروٹراین اور اس کے کرایہ کے تعین پر بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1-	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
2-	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی-29
3-	سردار محمد اولیس دریٹک، ایم پی اے	پی پی-296
4-	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

کابینہ

1-	جناب عبدالعلیم خان	: سینئر وزیر، وزیر خوراک
2-	ملک محمد انور	: وزیر مال
3-	جناب محمد بشارت راجہ	: وزیر قانون و پارلیمانی امور، سماجی بہبود و بیت المال
4-	راجہ راشد حفیظ	: وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

8

- 5- جناب فیاض الحسن چوہان : وزیر اطلاعات / کالونیز
- 6- جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن
پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ *
- 7- جناب عمار یاسر : وزیر کاشت و معدنیات
- 8- جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم
- 9- جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول
- 10- سید سعید الحسن : وزیر اوقاف و مذہبی امور
- 11- جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت و انسانی وسائل
- 12- جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات
- 13- جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹر زاپسپشن ٹیم
- 14- چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن
- 15- جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات و نار کوئٹس کنٹرول
- 16- محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین
- 17- جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجوانان، کھیلین، آثار قدیمہ و سیاحت
- 18- مہر محمد اسلم : وزیر امداد باہمی
- 19- میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر منیجمنٹ
- 20- میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
- 21- جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن
- 22- میاں محمود الرشید : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
- 23- ملک اسد علی : وزیر جنگلی حیات و ماہی پروری

9

- 24- جناب محمد ہاشم ڈوگر : وزیر بہبود آبادی
- 25- سردار محمد آصف نکئی : وزیر مواصلات و تعمیرات
- 26- سید مصصام علی شاہ بخاری : وزیر ایشمال املاک
- 27- ملک نعمان احمد لنگڑیال : وزیر زراعت
- 28- سید حسین جہانیاں گردیزی : وزیر میچمنٹ و پرو فیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
- 29- جناب محمد اختر : وزیر توانائی
- 30- جناب زوار حسین وڑائچ : وزیر جیل خانہ جات
- 31- جناب محمد جہانزیب خان کھچی : وزیر ٹرانسپورٹ
- 32- جناب شوکت علی لالیکا : وزیر زکوٰۃ و عشر
- 33- مخدوم ہاشم جواں بخت : وزیر خزانہ
- 34- جناب محمد محسن لغاری : وزیر آبپاشی
- 35- سردار حسین بہادر : وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
- 36- محترمہ یاسمین راشد : وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر /
سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
- 37- جناب اعجاز مسیح : وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

4- پارلیمانی سیکرٹریز

- 1- راجہ صفیر احمد : جیل خانہ جات
- 2- چودھری محمد عدنان : مال
- 3- جناب اعجاز خان : چیف منسٹرز اسپیکشن ٹیم
- 4- ملک تیور مسعود : ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
- 5- راجہ یاور کمال خان : سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
- 6- جناب سلیم سرور جوڑا : سماجی بہبود
- 7- میاں محمد اختر حیات : داخلہ
- 8- چودھری لیاقت علی : صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
- 9- جناب ساجد احمد خان : سکولز ایجوکیشن
- 10- جناب محمد مامون تارڑ : سیاحت
- 11- چودھری فیصل فاروق چیمہ : آبرکاری، محصولات و ٹارکوٹکس کنٹرول
- 12- جناب فتح خالق : سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
- 13- جناب احمد خان : لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
- 14- جناب تیور علی لالی : او قاف و مذہبی امور
- 15- جناب عادل پرویز : تحفظ ماحول
- 16- جناب شکیل شاہد : محنت
- 17- جناب غضنفر عباس شاہ : کالونیز
- 18- جناب شہباز احمد : لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

12

- 19- جناب عمر آفتاب : منصوبہ بندی و ترقیات
- 20- جناب نذیر احمد چوہان : بیت المال
- 21- جناب محمد امین ذوالقرنین : امداد باہمی
- 22- جناب احمد شاہ کھگدہ : توانائی
- 23- سید عباس علی شاہ : قانون و پارلیمانی امور
- 24- جناب محمد ندیم قریشی : اطلاعات و ثقافت
- 25- میاں طارق عبداللہ : ٹرانسپورٹ
- 26- جناب نذیر احمد خان : خصوصی تعلیم
- 27- رائے ظہور احمد : خوراک
- 28- سید افتخار حسن : منجمنٹ و پرو فیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
- 29- جناب محمد عامر نواز خان : کابنی و معدنیات
- 30- جناب محمد شفیق : زکوٰۃ و عشر
- 31- جناب محمد سبطین رضا : ہائر ایجوکیشن
- 32- جناب محمد رضا حسین بخاری : جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
- 33- جناب محمد عون حمید : خواندگی
- 34- جناب محمد اشرف خان رند : آبپاشی
- 35- جناب شہاب الدین خان : مواصلات و تعمیرات
- 36- جناب محمد طاہر : زراعت
- 37- سردار محمد محی الدین خان کھوسہ : خزانہ
- 38- جناب مہندر پال سنگھ : انسانی حقوق

13

قائم مقام ایڈووکیٹ جنرل
جناب محمد شان گل
ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب محمد خان بھٹی

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک

15

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 5۔ جون 2020

(یوم الجمع، 13۔ شوال المکرم 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس ہوٹل فلڈیز لاہور (جو کہ اسمبلی چیئرمینز قرار دیا گیا) میں

شام 4 بج کر 24 منٹ پر وزیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

عوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ
بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ وَلَسْنَا نَكْفُرُ بِشَيْءٍ مِّنَ
التَّوْحُفِ وَالْمُؤْجِرِ وَنَقِصَ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالْأَمْوَالِ
وَبَشِيرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ ۝

سورة البقرة آیات 153 تا 156

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (153) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں (154) اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت عطا دو (155) کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156) وما علینا الا البلاغ ۝

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
 الہی میں تجھ سے دُعا مانگتا ہوں
 الہی تو ہم سب کو محفوظ رکھنا
 بیماریوں کو سدا دُور رکھنا
 بیماریاں سب کو گھیرے ہوئے ہیں
 بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں
 نبی سید الانبیاء کے برابر
 نہ پہلے تھا کوئی نہ اب ہے نہ ہوگا
 محمدؐ کا ثانی محمدؐ کا ہمسر
 نہ پہلے تھا کوئی نہ اب ہے نہ ہوگا
 اگر ہے تو اک ذات اللہ کی ہے
 جو ذات محمدؐ سے اعلیٰ ہے ورنہ
 محمدؐ سے اعلیٰ محمدؐ سے بڑھ کر
 نہ پہلے تھا کوئی نہ اب ہے نہ ہوگا
 جسے حق نے بلوایا عرشِ اولیٰ پر
 ہوا فضل حق سے وہ مہمانِ داور
 خُدا کی خُدائی میں ایسا پیغمبر
 نہ پہلے تھا کوئی نہ اب ہے نہ ہوگا
 نبی خاتم الانبیاء کے برابر
 نہ پہلے تھا کوئی نہ اب ہے نہ ہوگا

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سیکرٹری اسمبلی پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں گے۔

چیئر مینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1. میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔ 258
2. جناب محمد عبداللہ ڈانچ، ایم پی اے پی پی۔ 29
3. سردار محمد ادیس دریٹک، ایم پی اے پی پی۔ 296
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو۔ 331

شکریہ

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: سب سے پہلے ہم جناب عمار یاسر کی پیش کردہ قرارداد جس پر جناب محمد بشارت راجہ کی سربراہی میں سپیشل کمیٹی نمبر 6 تشکیل دی گئی تھی جس کو پورے ہاؤس نے adopt بھی کیا تھا اس کی رپورٹ میاں شفیع محمد ہاؤس میں lay کریں گے۔

سپیشل کمیٹی نمبر 6 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I lay the interim report of Special Committee No. 6.

MR SPEAKER: The interim report of Special Committee No. 6 has been laid.

یہ جو رپورٹ ابھی پیش کی گئی ہے اس کے اوپر حزب اختلاف اور باقی معزز ممبران سے بھی میری بات ہوئی تھی کہ اس رپورٹ کا اصل مقصد یہ تھا کہ خاتم النبیین حضور پاک ﷺ کی ذات اقدس کے حوالے سے خاص طور پر قادیانیوں کا جب issue آیا تھا تو اس حوالے سے سارے ہاؤس نے متفقہ قرارداد کے تحت یہ فیصلہ کیا تھا اور ابھی آپ کا کام ادھورا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی کی گئی تھی کہ مارکیٹ میں تین کتابیں ایسی آئی ہیں جن

میں ایک کتاب "The First Muslim" اور دوسری کتاب "A Short History of Islam" اور تیسری کتاب "After the Prophet" ہے جن میں ہمارے آقائے کریم محمد رسول اللہ ﷺ اور امت کی عظیم ماں حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ جن کی پاکیزگی کی گواہی خود اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں دی اُس کے بعد حضرت سیدنا عثمان غنیؓ اور شیر خدا حضرت سید علیؓ کے بارے میں اس کتاب کے اندر جو کچھ لکھا گیا ہے وہ نہ صرف قابل مذمت ہے، قابل افسوس ہے بلکہ تمام عالم اسلام کے لئے لمحہ فکریہ والی بات ہے کہ پاکستان جس کا وجود ہی اس لئے ہوا کہ ہمارا ایک ہی نعرہ تھا کہ پاکستان کا مطلب کیا

"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

تو ایسے ملک کے اندر یہ کتابیں کیسے پہنچیں، کیسے پرنٹ ہوئیں اور مارکیٹ میں کیسے پھر رہی ہیں؟ لہذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج ہمیں ایک قدم آگے بڑھ کر ان کتابوں کو فوری طور پر ban کرنے کے حوالے سے اور اُس وقت کمیٹی کو بھی یہ کہا گیا تھا لیکن آج اس حوالے سے پورا ایوان اور حزب اختلاف سے بھی میری بات ہوئی ہے تو آج ہم یہ قرارداد متفقہ طور پر لے کر آئے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہاں پر پتا نہیں ایجوکیشن منسٹر صاحب بیٹھے ہیں یا نہیں لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اسی طرح ایک اور کتاب بھی لکھی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ Jesus Christ کی birthday منانا ٹھیک نہیں ہے۔ چونکہ ہمارے لئے بھی آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں اور اُن کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ ان سے پہلے according to Islam اور

قرآن پاک اور نبی کریم ﷺ نے بھی خود یہ گواہی دی ہے۔ البتہ ان کے منسٹر نے خود فرمایا ہے کہ کرسمس منانا بھی غیر آئینی اور غیر قانونی ہے تو اس کو ختم کیا جائے لہذا میری humble submission ہوگی کہ جس طرح کے اقدام انہوں نے شروع کئے ہیں یہ نہ کئے جائیں کیونکہ ان کے لئے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بڑا مشکل ہو جائے گا۔ بہت شکریہ

رانا منور حسین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا منور حسین: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا ہے۔ اس وقت چاروں اطراف سے قادیانیوں نے ہمارے نبی کریم ﷺ کی حرمت پر حملے کئے ہوئے ہیں اور چاروں اطراف سے ان کے ذمہ داران ایوان اقتدار میں بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ مختلف اوقات میں کبھی کتابیں لکھ کر تو کبھی پمفلٹ چھاپ کر نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں اور کبھی خاکے بناتے ہیں۔

جناب سپیکر! آج اس ایوان میں موجود مسلمان اور اقلیتی ساتھی جو نبی کریم ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں میں ان سب سے آپ کے توسط سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی کے ایوان سے یہ پیغام ان قادیانی طاقتوں کو جانا چاہئے جو قیام پاکستان کے بھی خلاف تھے، آج اسلام کے خلاف ہیں اور پاکستان کے وجود کے بھی خلاف ہیں۔ اس وقت پاکستان میں جو افراتفری پھیلانی ہوئی ہے اور پاکستان میں لادینیت کے جھنڈے گاڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے ان میں قادیانی سب سے آگے ہیں۔ آج ان پر پابندی لگانی چاہئے۔

رپورٹ

(جو زیر غور لائی گئی)

جناب سپیکر: جی، تشریف رکھیں۔ میاں محمد شفیع! آپ تحریک پیش کریں۔

پیش کمیٹی نمبر 6 کی عبوری رپورٹ کو زیر غور لانا

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:That the Interim Report of Special Committee No. 6,
be taken into consideration at once.**MR SPEAKER:** The motion moved is:That the Interim Report of Special Committee No. 6,
be taken into consideration at once.

The question and the question is:

That the Interim Report of Special Committee No. 6,
be taken into consideration at once.

(Motion is carried unanimously)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may move the next motion.

اسمبلی کا پیش کمیٹی نمبر 6 کی عبوری رپورٹ پر مندرجہ سفارش پر متفق ہونا

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:That the Assembly may agree with the
recommendations of the Special Committee No. 6, as
contained in the said Interim Report.**MR SPEAKER:** The motion moved is:That the Assembly may agree with the
recommendations of the Special Committee No. 6, as
contained in the said Interim Report.

The question and the question is:

That the Assembly may agree with the recommendations of the Special Committee No. 6, as contained in the said Interim Report.

(Motion is carried unanimously)

MR SPEAKER: Since the Assembly has adopted the Interim report. Therefore, this House orders that the Government must implement it and forthwith ban the books titled (1) The First Muslim, (2) After the Prophet and (3) Short History of Islam and forfeit all their copies from the market. A report to this effect must be submitted in this House within a period of one week.

پارلیمانی سپیکر ٹری برائے بیت المال (جناب نذیر احمد چوہان): جناب سپیکر! میں نے اس پر بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

پارلیمانی سپیکر ٹری برائے بیت المال (جناب نذیر احمد چوہان): جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے ایک اہم نکتے کی طرف اقدام اٹھایا۔ اس معاملے پر یہاں قرارداد پیش ہوئی جس پر سب لوگ متفق ہیں کیونکہ یہ دین اور ایمان کا حصہ ہے۔

جناب سپیکر! نبی کریم ﷺ سے محبت ہماری روح کا حصہ ہے اور آج آپ نے یہ ثابت بھی کیا ہے کہ آپ نے پنجاب اسمبلی کے ہاؤس کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ اقدام اٹھایا ہے۔ باہر تمام لوگ بھی آپ سے توقع کئے بیٹھے تھے اس لئے آپ نے تمام کتابوں کو remove کر دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر آپ کی توجہ دلوانا چاہوں گا کہ بہت اہم اور حساس مسئلہ یہ ہے کہ 7- ستمبر 1974 کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر ختم نبوت کے منکرین قادیانیوں کو کافر قرار دیا تھا۔ یہ آج کی بات نہیں بلکہ 1984 کو حکومت پاکستان نے خاص طور سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سے جو فیصلہ آیا اس میں ظہیر الدین بنام سرکار 1718 SCMR 1993 میں یہ قرار

دیا گیا کہ قادیانی غیر مسلم ہیں، یہ اسلامی شعار کا نام کسی بھی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں اور نہ ہی یہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کا نام استعمال کرتے ہوئے تبلیغ کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر! اسی طرح جب یہ فیصلہ آیا تو قادیانیوں نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تب سپریم کورٹ نے پی ایل ڈی 2019 تفصیلی فیصلہ جاری کیا جس میں یہ ثابت کیا گیا کہ قادیانی مرتد اور غیر مسلم ہیں۔ اسی فیصلے میں سپریم کورٹ نے یہ بتایا کہ نادرا کی طرف سے ابھی تک پورے پاکستان کے اندر اگر ٹوٹل بائیس کروڑ آبادی ہے تو اس میں ایک فیصد سے بھی کم قادیانی رجسٹرڈ ہیں لیکن بد قسمتی سے پنجاب اسمبلی ہو یا قومی اسمبلی ان تمام سیٹوں پر قادیانی طبقہ بر اجماع ہے جو وہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں لہذا میری آپ سے تمام ہاؤس کی طرف سے اسمبلی کے floor پر گزارش ہے کہ main points پر جہاں قادیانی بیٹھے ہیں ان کو فوری طور پر remove کیا جائے تاکہ جو ہمارے اسلام اور دین میں غلطیاں کتاب یا قرارداد میں شامل کر کے غلطیاں کرتے ہیں ان سے بچا جاسکے۔

جناب سپیکر! میری آخر میں گزارش ہے کہ میرے حلقے میں دو جگہ پر قادیانی بہت تیزی سے غلط اقدامات کر رہے ہیں لہذا میں چاہوں گا کہ جناب محمد بشارت راجہ سے مل کر ان کے اقدامات کو روکا جائے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔ ہماری نہایت ہی قابل احترام ممبر اسمبلی محترمہ شاہین رضا، (ن) لیگ کے ممبر اسمبلی جناب شوکت منظور چیمہ کی وفات ہوئی ہے اور اس کے علاوہ حادثے میں بھی لوگ وفات پائے ہیں جس کے حوالے سے میری وزیر قانون اور اپوزیشن سے بھی بات ہوئی ہے کہ اس پر منفقہ قرارداد لے آئیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! راجن پور سے ہمارے سابق ممبر اسمبلی سردار عاطف حسین مزاری بھی فوت ہو گئے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، سابق ممبر اسمبلی سردار عاطف حسین مزاری اور سب کے لئے اکٹھی قرارداد لے آئیں۔ جناب محمد بشارت راجہ! کورونا کی وجہ سے ڈاکٹرز اور نرسز بھی شہید ہوئی ہیں ان کو بھی شامل کر لیں تاکہ سب کے لئے اکٹھی دعائے مغفرت ہو جائے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا مشہود احمد خان: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کا اس بات پر شکر گزار ہوں کہ جب یہ اہم مسئلہ اٹھا تو سیاسی اطراف سے statements آئیں تو سب سے پہلی statement آپ کی آئی اور آپ نے ہی ہاؤس کے اندر اس مسئلے کو اٹھایا اور کمیٹی بنائی۔

جناب سپیکر! میں آپ کو اس پر خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں کیونکہ جس طرح میں نے پچھلے اجلاس میں بھی کہا تھا کہ یہ ہمارے ایمان کا جڑ ہے اور ختم نبوت پر جو ایمان نہیں رکھتا وہ مسلمان کہلانے کا لائق ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ اگر ایک آدھی بات ہوتی تو اس کو غلطی مانا جاتا لیکن یہاں پر تو ایک ایجنڈا چل رہا ہے چاہے وہ کرسس کے حوالے سے کر سچمن کمیونٹی کی بات ہو، چاہے عوام میں اس طرح کے شکوک و شبہات پیدا کرنے کی بات ہو اور چاہے ختم نبوت کے حوالے سے ہو۔

جناب سپیکر! میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ پہلے جب اس طرح کا کام ہوتا تھا تو فوری طور پر جو لوگ اس قسم کی سازش کرتے تھے ان کے خلاف کارروائی ہوتی تھی، انہیں معطل کیا جاتا تھا اور انکو انری کمیٹی بنتی تھی لیکن یہاں پر کوئی کمیٹی نہیں بنی۔ اگر آج آپ نے اور اس اسمبلی نے اس issue کو نہ اٹھایا ہوتا تو جو متعلقہ ڈیپارٹمنٹ ہے وہ تو خاموشی کی نیند سوایا ہوا ہے اور ایسے لگتا ہے کہ جیسے ایجنڈے کے اوپر چل رہا ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ اس حوالے سے اس اسمبلی میں آج جو کمیٹی بنی اور کمیٹی کے اوپر جس طرح آپ نے lead کیا ہے تو اس پر ہم آپ کو appreciate کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میرے دو points اور بھی ہیں کہ ہم جو سیاستدان لوگ ہیں ہمیشہ تیار رہتے ہیں کہ ہمارا احتساب ہو۔ ہم ہمیشہ اس بات کے اوپر کھڑے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی wrong doing ہے تو ہم اس کے اوپر عوام کو جو ابده ہیں لیکن جب آپ selected احتساب شروع کر

دیں، جب میاں محمد شہباز شریف کو چار ماہ سے زیادہ عرصہ آپ نے جیل میں رکھا اور آپ نے ان سے ساری انکوائریاں کیں جس میں assets beyond means کے بھی سوال پوچھے اور اس سوالنامے کا جواب بھی دے دیا گیا تو میرا آج اس ہاؤس میں آپ کے توسط سے ان "تمام" سے یہ سوال ہے کہ کیا وجہ ہے کہ میاں محمد شہباز شریف جو "کورونا" کے خلاف جنگ لڑنے پاکستان آئے، میاں محمد شہباز شریف اور مسلم لیگ (ن) جس نے کھڑے ہو کر یہاں ہمیشہ آئین اور جمہوریت کی بالادستی کی بات کی۔ جب پتا چل گیا تھا، یہ تو اداروں کو لڑانے کی کوشش ہے۔

جناب سپیکر! ہائی کورٹ کے اندر پٹیشن فائل کی اور نیب انہیں گرفتار کرنے پہنچ گئی جبکہ ہائی کورٹ نے اگلے دن، میں آپ کے توسط سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ 2۔ جون 2020 کو میاں محمد شہباز شریف کو بلایا گیا کہ آکر جواب دیں اور 28۔ مئی 2020 کو ان کی گرفتاری کا arrest warrant issue کر دیا تو اس سے زیادہ بددیانتی نہیں ہو سکتی۔ نیب کی یہی بددیانتی ہمیں آپ کے کیس میں بھی نظر آئی جب نوٹس دیا گیا اور یہی بددیانتی ہمیں جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے کیس میں بھی نظر آرہی ہے۔ یہی بددیانتی ہمیں تمام اپوزیشن کے لوگ، جن کے خلاف کچھ نہیں ہے، نظر آرہی ہے تو ہم اس کی بھی مذمت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آخر میں آپ کا پھر شکریہ ادا کروں گا کہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے اوپر آپ نے ہاؤس کی کمیٹی بنائی، اس کا اجلاس کروایا اور وزیر قانون کو آپ نے پابند کیا۔ جناب سپیکر! میں نے جب بار بار سوال کیا تو آپ نے وزیر قانون سے کہا کہ ٹائم دیں لیکن اس ٹائم کے اوپر وزیر قانون کو ایجوکیشن منسٹر صاحب نے آنے سے انکار کر دیا تو یہ ہاؤس کمیٹی کی value ہے۔

جناب سپیکر! میری اس حوالے سے آپ سے گزارش ہے کہ آپ باقاعدہ ایک کمیٹی notify کریں جو اس issue کو دیکھے کیونکہ پورے پنجاب میں اس issue کی وجہ سے تعلیم کا معیار گرتا جا رہا ہے، لاکھوں لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں اور بچوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہے۔ آپ نے خود اس issue کو take up کیا تھا۔ آپ نے ان لوگوں سے ملاقات کی تھی، آپ نے اس چیز کا نوٹس لیا تھا اس لئے میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اس حوالے سے ہاؤس کی کمیٹی کو notify کیا جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے ناموس رسالت ﷺ کے حوالے سے عرض کروں گا کہ یہ ہم سب کے ایمان کا حصہ ہے لیکن آئے دن اس پر سوالات اٹھتے ہیں تو ہم سب اس کی مذمت بھی کرتے ہیں اور احتجاج بھی کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت non-issues کو چھیڑا جاتا ہے تاکہ issues سے توجہ ہٹے۔ قادیانیت کا مسئلہ ہو، اقلیتوں کا مسئلہ ہو، Muslims کا مسئلہ ہو تو وہ ہمارے آئین میں، بلکہ میں یہاں پر شہید ذوالفقار علی بھٹو کا نام لینا ضروری سمجھوں گا کہ انہوں نے اس مسئلے کو seventies میں حل کر دیا تھا لیکن اب بھی ملک جب کسی اہم موڑ سے گزر رہا ہوتا ہے تو اس وقت پھر ہمارے ایمان کو چیک کرنے کے لئے اس قسم کے testers لگائے جاتے ہیں تو میں چاہوں گا کہ اسے مستقل بنیادوں پر ختم ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں نے آپ سے اجازت اس لئے چاہی تھی کہ میں عرض کرنا چاہوں گا کہ آج کل جو حالات ہمارے حلقوں کے اندر زراعت کے حوالے سے ہو یا اس وبا کے حوالے سے ہو یا اگر کسی جگہ پر حکومت کی کوئی نااہلی کے حوالے سے ہو تو وہ انتہائی تشویشناک ہیں۔ اگر آپ ہمارے حلقوں میں جا کر دیکھیں تو آپ کو احساس ہوگا، آپ کے حکومتی حلقے ہیں شاید وہاں پر حالات بہتر ہوں لیکن حکومت کی طرف سے اپنی نااہلی اور نالائقی چھپانے کے لئے گندم کا بروقت sowing season میں سپورٹ پرائس کا اعلان نہ کرنا اور کاشتکار کو facilitate کرنے کے بروقت اقدامات نہ کئے گئے جس سے ڈل مین promote ہوئے اور بھرپور فائدہ اٹھایا۔

جناب سپیکر! میں نے اسی ہاؤس کے اندر آپ کی توجہ اس وقت بھی دلوائی تھی کہ کاشتکار کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے اور ہمیں -/1300 روپے فی من گندم وارا نہیں کھاتی۔ یہاں پر بیٹھے ہوئے میرے تمام کاشتکار بھائی میری اس بات سے اتفاق کریں گے کہ اگر 50 من فی ایکڑ اوسط نکلے تو -/1300 روپے من میں ہمارے خرچے پورے نہیں ہوتے جس کی وجہ سے کاشتکار نے گندم کاشت کرنا چھوڑ دی اور وہ دوسری فصلوں کی طرف چلا گیا۔ کسی نے مکئی کاشت کی، کسی نے گنا

کاشت کیا، کوئی watermelon کاشت کرنے لگ پڑا اور ہم گندم کے حوالے سے نیچے سے نیچے چلے جاتے رہے۔

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہو گا کہ 2008 کی اسمبلی نے جب وفاقی حکومت پیپلز پارٹی کی تھی تو ہم نے گندم کی سپورٹ پرائس بڑھا کر اس ملک سے گندم کا بحران ختم کیا تھا۔ آپ کو یہ بھی یاد ہو گا کہ جب (ق) لیگ کی حکومت 2007 میں ختم ہوئی تھی تو اس وقت اس ملک میں گندم کا بھی قحط تھا، اس ملک کے اندر بجلی کا بھی قحط تھا اور اس ملک کے اندر چینی کا بھی قحط تھا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے کسان کو facilitate کیا، کسان کو خوشحال کیا اور ایک سال کے اندر ہم گندم ایکسپورٹ کرنے کی پوزیشن میں آگئے۔ ہم نے چینی کی import بھی روک دی اور ہماری چینی کی ضروریات بھی ملک میں ہی پوری ہو گئیں۔ آج پھر وہی حالات ہیں، آج پھر کاشتکار کا خون ہو رہا ہے اور آج پھر کاشتکار کے منہ سے نوالے چھینے جا رہے ہیں جس کی میں یہاں مذمت کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! ہمارے حلقوں کے اندر تحصیلدار اور پٹواریوں نے چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا ہے، لوگوں کے گھروں سے ان کے "بھڑولوں" سے وہ دانے نکال کر لے گئے جو انہوں نے اپنے کھانے کے لئے سال بھر کے لئے رکھے تھے لیکن ڈل مین کی تجوریاں اور گودام بھرے جا رہے ہیں۔ اکتوبر 2019 میں گندم کیوں ایکسپورٹ ہوئی، پھر کیوں واپس import ہوئی؟ اگر وہی پیسا پنجاب کے کاشتکار کو دیا جاتا اور پنجاب کے کاشتکار کو سبسڈی دی جاتی تو میں سمجھتا ہوں کہ آج ہم گندم میں خود کفیل ہوتے۔ اس issue پر general discussion کے لئے ٹائم رکھیں۔۔۔

جناب سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! ابھی فوٹیدگی کے حوالے سے جو قرارداد ہے اسے پیش کر لیں کیونکہ گندم کے حوالے سے انشاء اللہ پورا دن رکھیں گے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جو لوگ ذمہ دار ہیں انہیں قرارداد فی سزا دی جائے۔ بے چارے ایک صوبائی وزیر کی چھٹی کروا دینے سے حالات ٹھیک نہیں ہوں گے۔ "ایہہ کھوہ صاف کرنا پینا اے"۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ ابھی ایک متفقہ قرارداد کے حوالے سے وزیر قانون نے بھی آپ سے بات کی ہے۔ وزیر قانون پہلے رولز معطل کرنے کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے وفات پانے والے ممبران صوبائی اسمبلی، پی آئی اے طیارہ کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں اور COVID-19 کے نتیجے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر شہریوں کے لئے ایک تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے وفات پانے والے ممبران صوبائی اسمبلی، پی آئی اے طیارہ کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں اور COVID-19 کے نتیجے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر شہریوں کے لئے ایک تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے وفات پانے والے ممبران صوبائی اسمبلی، پی آئی اے طیارہ کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں اور COVID-19 کے نتیجے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر شہریوں کے لئے ایک تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: وزیر قانون! آپ قرارداد پیش کریں۔

معزز ممبر اسمبلی محترمہ شاہین رضا اور جناب شوکت منظور چیمہ،

سابق ممبر اسمبلی سردار عاطف حسین مزاری (مرحومین)،

طیارہ حادثہ اور COVID-19 میں وفات پانے والوں کے لئے دعائے مغفرت

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!

شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان محترمہ شاہین رضا ممبر پنجاب اسمبلی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی وفات سے یہ ایوان ایک مخلص اور محنتی ممبر سے محروم ہو گیا ہے۔ وہ ایک محب وطن سیاستدان تھیں جو اصول کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت پر یقین رکھتی تھیں۔ مرحومہ پاکستان تحریک انصاف کی پرانی اور متحرک ممبر تھیں۔ وہ ایوان کی کارروائی میں بہت دلچسپی لیتی تھیں۔

یہ ایوان مرحومہ کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

یہ معزز ایوان موجودہ اسمبلی کے ممبر جناب شوکت منظور چیمہ اور سابق ایم پی اے سردار عاطف حسین مزاری کی وفات پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم شوکت منظور چیمہ کا تعلق گوجرانوالہ سے تھا وہ مسلسل تیسری بار اس اسمبلی کے ممبر بنے تھے۔ انہوں نے بطور چیئر مین سٹیٹنگ کمیٹی بھی خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم سردار عاطف حسین

مزاری کا تعلق راجن پور سے تھا اور وہ دو مرتبہ پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور بطور پارلیمانی سیکرٹری بھی خدمات سرانجام دیں۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مزید برآں یہ ایوان 22 مئی 2020 کو لاہور سے کراچی جانے والے پی آئی اے کے طیارے کے المناک سانحہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سانحہ میں 100 کے قریب مسافر اور عملے کے افراد شہید ہو گئے۔ یہ ایوان اس سانحہ میں شریک ہونے والے افراد کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس المناک سانحہ میں پنجاب حکومت کے ہر دل عزیز سیکرٹری ایم پی ڈی ڈی، خالد شیر دل خان بھی شہید ہو گئے۔

یہ ایوان ان کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

مزید برآں یہ ایوان COVID-19 کے سلسلے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ جو کہ فرنٹ لائن پر کام کر رہے ہیں جس میں پولیس اور پیرامیڈکس بھی شامل تھیں ان تمام کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان محترمہ شاہین رضا ممبر پنجاب اسمبلی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی وفات سے یہ ایوان ایک مخلص اور محنتی ممبر سے محروم ہو گیا ہے۔ وہ ایک محب وطن سیاستدان تھیں جو اصول کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت پر یقین رکھتی تھیں۔ مرحومہ پاکستان تحریک انصاف کی پرانی اور متحرک ممبر تھیں۔ وہ ایوان کی کارروائی میں بہت دلچسپی لیتی تھیں۔

یہ ایوان مرحومہ کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو محسوس کیا جائے گا۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ یہ معزز ایوان موجودہ اسمبلی کے ممبر جناب شوکت منظور چیمہ اور سابق ایم پی اے سردار عاطف حسین مزاری کی وفات پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم شوکت منظور چیمہ کا تعلق گوجرانوالہ سے تھا وہ مسلسل تیسری بار اس اسمبلی کے ممبر بنے تھے۔ انہوں نے بطور چیئرمین سٹیٹنگ کمیٹی بھی خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم سردار عاطف حسین مزاری کا تعلق راجن پور سے تھا اور وہ دومرتبہ پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور بطور پارلیمانی سیکرٹری بھی خدمات سرانجام دیں۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مزید برآں یہ ایوان 22 مئی 2020 کو لاہور سے کراچی جانے والے پی آئی اے کے طیارے کے المناک سانحہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سانحہ میں 100 کے قریب مسافر اور عملے کے افراد شہید ہو گئے۔ یہ ایوان اس سانحہ میں شریک ہونے والے افراد کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس المناک سانحہ میں پنجاب حکومت کے ہر دلچیز سیکرٹری ایم پی ڈی ڈی، خالد شیر دل خان بھی شہید ہو گئے۔

یہ ایوان ان کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

مزید بر آں یہ ایوان COVID-19 کے سلسلے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ جو کہ فرنٹ لائن پر کام کر رہے ہیں جس میں پولیس اور پیرامیڈکس بھی شامل تھیں ان تمام کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان محترمہ شاہین رضا ممبر پنجاب اسمبلی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی وفات سے یہ ایوان ایک مخلص اور محنتی ممبر سے محروم ہو گیا ہے۔ وہ ایک محب وطن سیاستدان تھیں جو اصول کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت پر یقین رکھتی تھیں۔ مرحومہ پاکستان تحریک انصاف کی پرانی اور متحرک ممبر تھیں۔ وہ ایوان کی کارروائی میں بہت دلچسپی لیتی تھیں۔

یہ ایوان مرحومہ کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو محسوس کیا جائے گا۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

یہ معزز ایوان موجودہ اسمبلی کے ممبر جناب شوکت منظور چیمہ اور سابق ایم پی اے سردار عاطف حسین مزاری کی وفات پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم شوکت منظور چیمہ کا تعلق گوجرانوالہ سے تھا وہ مسلسل تیسری بار اس اسمبلی کے ممبر بنے تھے۔ انہوں نے بطور چیئرمین سٹیٹنگ کمیٹی بھی خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم سردار عاطف حسین مزاری کا تعلق راجن پور سے تھا اور وہ دو مرتبہ پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور بطور پارلیمانی سیکرٹری بھی خدمات سرانجام دیں۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مزید برآں یہ ایوان 22- مئی 2020 کو لاہور سے کراچی جانے والے پی آئی اے کے طیارے کے المناک سانحہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سانحہ میں 100 کے قریب مسافر اور عملے کے افراد شہید ہو گئے۔ یہ ایوان اس سانحہ میں شریک ہونے والے افراد کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس المناک سانحہ میں پنجاب حکومت کے ہر دلعزیز سیکرٹری ایم پی ڈی ڈی، خالد شیر دل خان بھی شہید ہو گئے۔

یہ ایوان ان کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

مزید برآں یہ ایوان COVID-19 کے سلسلے میں وفات پانے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ جو کہ فرنٹ لائن پر کام کر رہے ہیں جس میں پولیس اور پیرامیڈکس بھی شامل تھیں ان تمام کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: میں سب سے پہلے اپوزیشن لیڈر جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس سلسلہ میں بات کریں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف):

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جناب سپیکر! شکریہ۔ میں شروع کروں گا اس initiative سے جو آپ نے پچھلے اجلاس سے ہمیں دیا تھا۔ قادیانیت کے حوالے سے اور آج جو تین کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے تو سورۃ الکھف میں پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس قرآن مجید کی قسم یہ پیغمبر محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ ہم سب کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہے جب تک ہم اللہ تعالیٰ کی ذات کے

ساتھ ساتھ نبی پاک ﷺ کی ذات پر ایمان نہ لائیں کہ وہ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں اور میرے فرشتے نبی ﷺ کی ذات پر درود بھیجتے ہیں۔ ہم اللہ کے گھر جاتے ہیں اور مسجد نبوی میں جاتے ہیں وہاں ریاض الجنۃ میں ایک آیت تحریر ہے کہ اے ایمان والو اپنی آوازوں کو میرے نبی کی آواز سے پست رکھو ایسا نہ ہو کہ تمہارے سارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ یہ ادب کا مقام ہے۔

جناب سپیکر! میں اس موقع پر آپ کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ سابقہ اجلاس میں جس طرح قادیانیوں کے حوالے سے ایک قرارداد ہم سب نے مشترکہ طور پر منظور کی اور آج ان کتابوں کے حوالے سے قرارداد بھی منظور کی۔

جناب سپیکر! میں ایک بات ضرور عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جس طرح میں نے کہا کہ اس معاملے کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرتا لیکن جس طرح ابھی میرے معزز ممبر نے کہا کہ اس کمیٹی کے اجلاس میں مشترکہ قرارداد کی جو ایک روح تھی اس پر عملدرآمد نہیں ہو سکا تو اس بارے میں بھی آپ ضرور اس بات کا جائزہ لیں کہ ایسا کیوں ہوا؟ ایسا ہونا نہیں چاہئے تھا۔ اگر اسمبلی ایک مشترکہ قرارداد منظور کرتی ہے اور اس کی روح پر من و عن عمل نہیں ہوتا تو پھر یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کو یقینی بنائیں اور اس بات کا بھی جائزہ لیا جائے کہ ایسا کیوں نہیں ہوا؟

جناب سپیکر! آج بڑے دکھی دل سے یہ بات کرتا ہوں کہ جو یہ کوروناشروع ہوا تھا۔۔۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں معذرت چاہتا ہوں کہ میں interrupt کر رہا ہوں لیکن معزز لیڈر آف دی اپوزیشن بات کر رہے ہیں اس قرارداد کی جو کتابوں اور قابل اعتراض مواد کے سلسلے میں منظور ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں یہ وضاحت کرنا چاہتا تھا کہ اس میں نہ تو عملدرآمد کے حوالے سے کوئی ایسی بات ہے، اس پر من و عن عملدرآمد کیا گیا اور اس پر کسی کو کوئی اعتراض بھی نہیں ہے۔ ہمارے معزز ممبر نے جو بات کی تھی وہ PEF کے متعلق تھی وہ اس قرارداد کے متعلق نہیں تھی۔ میں اس لئے واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ تاثر نہیں جانا چاہئے کہ ناموس رسالت کے متعلق کوئی فیصلہ ہو اور اس پر عملدرآمد میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ! ٹھیک ہے اس پر عملدرآمد تو ہو گیا تھا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف! یہ تین کتابیں ایسی ہیں جو مارکیٹ میں ہیں سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ یہ کتابیں کس کی اجازت سے آئی ہیں۔ اگر وہ کتابیں آپ دیکھیں تو روگھٹے کھڑے ہو جائیں۔ یہ اتنی بڑی زیادتی ہو رہی تھی اور ہم سب خاموش تھے۔ جب ہمارے سامنے اس کا ذکر آیا تو ہم نے ایک ہفتے کا ٹائم دیا ہے کہ ان کو ہمیشہ کے لئے ban کیا جائے، انہیں مارکیٹ سے اٹھایا جائے forfeit کیا جائے۔ اس پر عملدرآمد کے حوالے سے جناب محمد بشارت راجہ نے کہا کہ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر یہ سارا کچھ ہو جائے گا۔ جی، قائد حزب اختلاف! اب آپ بات کریں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! آپ نے بالکل ٹھیک فرمایا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جو آپ نے ایک ہفتے کا ٹائم دیا ہے اس پر عملدرآمد بھی ہونا چاہئے اور میں وزیر قانون کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تصحیح کی۔ ایک ہفتے میں تو کارروائی ہو جائے گی لیکن آپ وزیر قانون کو یہ بھی ہدایت کریں کہ اس چیز کا بھی جائزہ لیا جائے کہ یہ کتابیں مارکیٹ میں کیسے آئیں اور اس کے کون ذمہ دار ہیں؟ ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کر کے اس ایوان کو مطلع بھی کیا جائے۔

جناب سپیکر! یہ کورونا چند لوگوں سے شروع ہوا تھا اور آج ہم اپنے دوست ملک چین سے بھی آگے نکل گئے ہیں۔ میں اس پر آپ کی اجازت سے انشاء اللہ تفصیلی گفتگو کروں گا۔ آج ہمارے قومی اسمبلی کے ممبران، صوبائی اسمبلی کے ممبران، ہمارے فرنٹ لائن جو warriors ہیں، ڈاکٹرز ہیں، پیرامیڈکس اور نرسز ہیں، روزانہ خیبر پختونخوا میں، پنجاب میں، مختلف اضلاع میں اور سندھ میں اس موذی وبا کا شکار ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اپنے اس طرف بیٹھے ہوئے معزز ممبران اور اُس طرف کے معزز ممبران کو بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ میرے روٹھے کھڑے ہو گئے ایک دن میں ڈاکٹر کا انٹرویو اخبار میں پڑھ رہا تھا کہ ان کا جو ان اُنیس سال کا بیٹا کو رونا سے وفات پا گیا ہے اور انہوں نے کہا کہ میرے husband کو کو رونا ہے اور ہم نے اس کو کو رونا کے SOPs کے مطابق اس کی تدفین کی اور آج تک ہم اپنے خاوند سے اپنے جوان بیٹے کی وفات پر اس طرح رنج کا اظہار نہیں کر سکے کیونکہ وہ بھی quarantine میں ہے تو یہ کوئی اشرفیہ کی بیماری نہیں ہے، اشرفیہ کے کہنے پر لاک ڈاؤن ہوتا ہے اور نہ اشرفیہ کے کہنے پر لاک ڈاؤن کھلتا ہے۔

جناب سپیکر! میں نے آپ کو کہا ہے کہ آج میرا دل بہت رنجیدہ ہے اور میں مجبور ہوں، آج جو لوگ فوت ہو گئے ہیں ان کے بارے میں بات کر کے مختصر کروں گا لیکن آج دیکھیں جو سخت ترین فیصلہ ہمیں اوائل میں کرنا چاہئے تھا جب بیماری آرہی تھی وہ دو ہفتے یا تین ہفتے کا لاک ڈاؤن تھا شاید یہ بیماری آج جنگل کی آگ کی طرح اس ملک میں نہ پھیلتی۔ زندگی موت اللہ کے ہاتھ میں ہے لیکن اللہ تعالیٰ بھی کہتا ہے کہ پہلے اپنا بندوبست کرو پھر مجھ سے مدد مانگو۔

جناب سپیکر! میں اخبار میں یہ بھی پڑھ رہا تھا کہ کچھ لوگوں نے طنزیہ جملے کہے کہ یہ اسمبلی کا اجلاس درچونل بلا لیتے یا جگہ تبدیل کرنے کی کیا ضرورت تھی اور اتنا کراہی بھی ہے۔ یہ سوچ کسی کی ہو، ادھر سے یا دھر سے ہو قابل افسوس ہے۔ یہ 12 کروڑ آبادی کا صوبہ ہے، پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور یہاں پر جو چار لوگ فوت ہو گئے تو آج بھی ہم انسانی جان کو پیسوں کی تکڑی میں تول رہے ہیں یہ بڑا افسوسناک واقعہ ہے اور میری دعا ہے کہ تمام ماہرین کے اندازے غلط ہوں جو ہمارے مایہ ناز ڈاکٹرز ہیں ان کے اندازے غلط ہوں کہ اس کا انفیکشن ریٹ کہیں پر دو فیصد ہے، کہیں پر 14 فیصد تک پہنچ گیا ہے اور اس صوبے کی سرکاری رپورٹ کہہ رہی ہے کہ کوئی 7 لاکھ لوگ affected ہیں۔ یہ کب تک و باہارے ساتھ چلے گی، کتنے ڈاکٹرز شہید ہو گے اور کتنے لوگ لقمہ اجل بنیں گے؟ اس کی debate میں جائیں گے تو آپ کو معلوم ہے اور نہ ہی مجھے معلوم ہے بلکہ اس رب کو معلوم ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر نمائندگان اس دوران آئیں گے اور وہ اس بارے میں اظہار خیال کریں گے، کوئی consensus بن جائے اس ملک میں یہ و باجو ہمارے لوگوں کو مار رہی ہے ہم کوئی اس کا ٹھوس لائحہ عمل اختیار کر لیں تو یہی وہ فورم ہے اگر اس

پر طنز کرنا ہے کہ آپ اس اجلاس پر اتنا خرچہ کر رہے ہیں تو یہ بڑا قابل افسوس ہے۔ ہمیں اپنی سوچ کو بدلنا پڑے گا۔ جس طرح ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ کورونا جب سے آیا ہے تو ہمیں اپنی زندگی کا لائف سٹائل پورا بدلنا پڑے گا، اس طرح اگر اس سے لڑنا ہے یا اس سے بچنا ہے، لڑنا نہیں بلکہ بچنا ہے تو اپنی سوچ کے زاویے بدلنے پڑیں گے۔ ہمارے اپنے ساتھی جناب شوکت منظور چیمہ جو ایک بہترین سیاسی ورکر تھے، محترمہ شاہین رضا انتقال کر گئی، سردار عاطف حسین مزاری اور سندھ سے جو ممبر اسمبلی اور وزیر تھے غلام مرتضیٰ اور اس کے ساتھ میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ جو پی آئی اے کا اندوہناک واقعہ ہوا ان کو بھی اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ جانے والے چلے جاتے ہیں لیکن جو پیچھے رہ جاتے ہیں ان کے بچے، ان کی بیویاں، ان کی مائیں اور ان کے والد وہ روز جیتے ہیں اور روز مرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس وبائے محفوظ رکھے اور میں ضروری سمجھوں گا کہ جس طرح یہ ڈاکٹر زہارے ہیر وز ہیں، نرسز ہیر وز ہیں اور پیرامیڈکس ہیر وز ہیں اسی طرح وہ ہمارے خالد شیر دل بڑے اچھے ہیرو کرہیت تھے وہ بھی فوت ہو گئے۔

جناب سپیکر! میں نے اخبار میں پڑھا کہ آپ ان کے گھر فاتحہ خوانی کے لئے گئے یہ بہت اچھی بات ہے ان کے والد شیر دل بھی ایک بہترین پاکستانی بھی تھے اور ایک بہت honest ہیرو کرہیت بھی تھے تو ہم سب کو اس وقت ایک اتحاد کی ضرورت ہے اور آج بھی تمام تر باتوں کے باوجود کیونکہ میں آج صرف اسی موضوع پر بات کروں گا۔

جناب سپیکر! میں آج بھی اس ملک اور قوم کی خاطر اس وبائے اور جو ٹڈی دل نے پورے پاکستان میں فصلوں میں ایک تباہی مچائی ہے، World Health Organization کی رپورٹ ہے کہ ہماری 25 فیصد فصل تباہ ہو جائے گی اگر بروقت اقدام نہ کیا گیا تو اس پر کسی وقت بات کریں گے لیکن آج میری گفتگو کا موضوع یہی ہے کہ جو اللہ کو پیارے ہو گئے۔

جناب سپیکر! میں ان سب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور ان کے لئے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائے اور یہ جو وبائے سر اٹھالیا ہے اور کنٹرول سے باہر ہے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم من حیث القوم اس کا مقابلہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو محفوظ رکھے جو اس وبا کا شکار ہیں اور وینٹی لیٹر پر زندگی موت کی جنگ لڑ رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی صحت یاب کرے۔

جناب سپیکر! میں اس ایوان اور آپ کو بھی جو SOPs پر آپ نے عمل کرایا ہے اس پر بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں چاہے وہ کوئی ٹھیلے والا ہے، چاہے وہ کوئی ممبر اسمبلی ہے سب کی جانیں قیمتی ہیں اس بات کو باور کرنا ہو گا اور جانوں کو اور زندگی کو پیسوں کی تکڑی میں نہیں تولنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر! راہ حق پارٹی سے جناب محمد معاویہ بات کریں گے۔ جناب محمد معاویہ کو مائیک دیں۔ جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! شکریہ۔ سب سے پہلے میں دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے کورونا کے ان حالات میں جب پورے ملک میں ایک مایوسی کا ماحول تھا اجلاس بلایا اور آپ کی آواز پر پورے پنجاب سے یہ لوگ جب لیک کہتے ہوئے یہاں پر آئے تو ان کو مختلف ٹی وی چینل سے یہ خبریں موصول ہو چکی تھیں کہ لاہور کے اندر ممکنہ طور پر کورونا کیسز پانچ سے چھ لاکھ ہو سکتے ہیں اس کے باوجود جب آپ نے ان لوگوں کو لاہور میں بلایا تو موت کو سامنے منہ کھولا ہوا دیکھنے کے باوجود پورے صوبے سے جو لوگ یہاں پر آئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی موجودگی میں اس نظام کی پختگی پر یہ مہر لگ چکی ہوئی ہے کہ سامنے موت نظر بھی آرہی ہو اس کے باوجود یہ عوامی نمائندے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے جمہوریت کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں۔

جناب سپیکر! دوسرا جو آپ نے آج ہاؤس کے اندر اتفاق رائے سے طے ہو جانے والی ایک انتہائی اہم چیز کی طرف توجہ دلائی جس پر ہمارے بھائی وزیر حافظ عمار یاسر نے کام کیا، ہمارے وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ نے کام کیا وہ تقریباً تین کے قریب کتابیں جن کے اندر صحابہ کرام، اہل بیت عظام کے حوالے سے اور بالخصوص ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کے حوالے سے نازیبہ تحریر درج تھی مجھے اس بات کی خوشی ہے اور پورے پنجاب کے نمائندے اس بات سے متفق ہیں کہ ایسے شریک عناصر کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے لیکن میں تھوڑی سی آپ کے حوالے سے جو ماضی کی کچھ چیزیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ میرے والد مولانا اعظم طارق شہید اور علامہ عبدالستار نیازی اس وقت ہوتے تھے اور مولانا عبدالستار نیازی کے دور میں اس وقت وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف تھے اور وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف تھے اس دور میں وہ تمام

کتابوں کو زیر بحث لایا گیا جن کے اندر ناموس رسالت، ناموس صحابہ اور ناموس اہل بیت کے حوالے سے گستاخانہ تحریریں موجود تھیں اُس وقت کے وزیر اعلیٰ اُس وقت کے وزیر اعظم نے جب اُن تحریروں کو دیکھا اُن کی آنکھوں میں آنسو آگئے کہ کلمہ طیبہ کے نام پر بننے والے ملک کے اندر کیوں کر یہ کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ وہ کتابیں ہمسایہ ملک سے بھی آئیں تھیں لیکن اُن کتابوں کو لکھنے والے بعض مصنفین کا تعلق سر زمین لاہور سے بھی تھا اُن کتابوں کو لکھنے والوں میں سے بیشتر کا تعلق پاکستان سے تھا۔

جناب سپیکر! میں افسوس کے ساتھ کہوں گا کہ ہزاروں کی تعداد میں وہ گستاخانہ لٹریچر جب زیر بحث لایا گیا اُن میں سے سینکڑوں کتابوں پر پابندی لگی لیکن ڈکھ افسوس کے ساتھ یہ بات کہنی پڑتی ہے اُن کتابوں کے اوپر پابندی لگنے کے بعد اُن کتابوں کے مصنفین کو گرفتار نہیں کیا گیا اور اس طرح کی گستاخی کرنے والے لوگوں کے خلاف کوئی ایسا موثر قانون نہ بنایا گیا جس کے تحت اُن کو کٹھرے میں لا کر کھڑا کیا جاتا اُس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مولانا اعظم طارق کی شہادت کے بعد آج تقریباً بیس سال کا عرصہ گزرنے کے بعد ہم دوبارہ پھر اس پورے ہاؤس کو اس پر فکر مند کئے بیٹھے ہیں۔ آخر ان کا حل کیا ہو سکتا ہے، آخر ان گستاخانہ مواد کے پیچھے کون سے لوگ ہیں تو میری آپ کے توسط سے صرف ایک درخواست ہے جن لوگوں نے میرے نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں اور اُم المومنین ماں عائشہ صدیقہ کی شان میں، حضرت علی المرتضیٰ کی شان میں گستاخی کی ہے اگر ہم ان کے خلاف سخت قانون بنائیں تو یقیناً یہ باقیوں کے لئے نشان عبرت بنیں گے۔ اُس کے علاوہ اگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اُن کو مختصر سی سزا سے گزار کر ہم اس پر قابو پالیں تو شاید ممکن نہ ہو۔ میرے پاس پچاس سے زیادہ ایف آئی آرز ہیں جو میں آپ کے سامنے عنقریب اجلاس میں پیش کروں گا جن ایف آئی آرز کے اندر فیس بک کے اندر صحابہ اکرام، اہل بیت کی بدترین گستاخی کی گئی اور بدترین گستاخی کے باوجود نا صرف یہ کہ وہ لوگ چند دن جیل میں رہنے کے بعد باہر آگئے بلکہ جب ہم پولیس سے ملتے ہیں تو پولیس یہ کہتی ہے کہ ہمارے پاس قانونی طور پر ان کو جکڑنے کے لئے اتنی کمزور دفعات ہیں کہ اگر اُن کو گرفتار کر لیا جائے تو وہ لوگ گرفتاری سے پہلے ہی ضمانت کروا کر باہر آجاتے ہیں۔ اس سے زیادہ ڈکھ اور افسوس کی اور کیا بات ہو سکتی ہے کہ جہاں پر چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں، چھوٹے چھوٹے محلے کی سطح پر ہونے والے واقعات کے اندر تو کئی کئی دن تک

دوسرے بندے کی ضمانت نہ ہو اور کئی دن تک اُس کی فیملی کے لوگ ملاقات نہ کر سکیں لیکن اسی ملک کے اندر جب کوئی صحابہ اکرامؓ، اہل بیتؓ، کے بارے میں تحریر میں، فیس بک میں اور سوشل میڈیا میں گستاخی کرتا ہے اُس بندے کو گرفتار ہونے سے پہلے ہی رہائی کا پروانہ جاری کر دیا جاتا ہے اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارا قانون کمزور ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ درخواست کروں گا ہمارے منسٹر حافظ عمار نے جو کاوش کی ہم اس کے ساتھ ہیں۔ اگر گستاخی کرنے والے لوگوں کے خلاف مضبوط اور موثر قانون سازی کریں تو شاید قیمت کے دن نبی کریم ﷺ کی شفاعت پانے کے لئے ہمارے لئے یہ کافی ہو سکتا ہے۔

جناب سپیکر! آخری بات جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں جب میرے نبی ﷺ مدینہ منورہ میں گئے، مدینہ منورہ میں نبی ﷺ پہنچے حضور ﷺ کی میزبانی کرنے کی برکت سے انصار مدینہ کی فصلوں میں اللہ تعالیٰ نے برکت عطا کر دی۔ حضور ﷺ کی میزبانی کرنے کی برکت سے اُس سال اُن کا اناج، غلہ، اُن کی کھجوروں میں اللہ تعالیٰ نے کئی گنا اضافہ کر دیا۔ آج ٹڈی دل کا مسئلہ ہے، آج کورونا کا مسئلہ ہے آج بے موسمی بارشوں کا مسئلہ ہے ہمیں چاہئے سیکھنا چاہئے، ہمیں باقی ترقی یافتہ ممالک سے سیکھنا چاہئے لیکن بحیثیت مسلمان میرا دین یہ کہتا ہے اگر آج اس کورونا کے ماحول میں، آج اس ٹڈی دل کے ماحول میں، ہم صرف اپنے نبی کے ساتھ وفا کرنے کے لئے کھڑے ہو جائیں، ہم صرف انصار مدینہ کے طرح اپنے نبی کو دل و جان سے welcome کرنے کے لئے تیار ہو جائیں، ہمارے ٹڈی دل کے مسئلے بھی حل ہو سکتے ہیں ہماری بے موسمی بارشیں اور کورونا جیسی آفات کا حل بھی ہو سکتا ہے اگر محمد کریم ﷺ سے ہم نے وفانہ کی تو پھر جو لوگ غیر مسلم ہیں اُن کے لئے اللہ کا اصول اور ہے جو مسلمان ہیں اُن کے لئے اللہ کا اصول اور ہے۔ ہمیں سب سے پہلے اپنے نبی ﷺ سے وفا کرنی چاہئے وہیں سے سارے راستے نکلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت جزائے خیر دے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ بخاری! محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کو مایک دے دیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: Sorry میں نے آپ کو کہہ دیا۔ معاف کرنا میں نے عظمیٰ کاردار کی بجائے عظمیٰ بخاری کہہ دیا۔ جی، محترمہ عظمیٰ کاردار! آپ بات کریں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج مجھے بڑا دکھ اور تکلیف ہوئی ہم ساروں کی جو عقیدتیں ہیں، ہمارا جو ایمان ہے پاکستان میں جو تمام مسلمان بستے ہیں ان پر جب شک کیا جائے اور خاص طور پر جب آپ حکومت کو کہیں کہ حکومت ایک ایجنڈے پر ہے تو یہ ایک بہت افسوسناک بات ہے۔ آپ اُس حکومت کی بات کر رہے ہیں جس کے وزیر اعظم نے اقوام متحدہ کے floor پر کھڑے ہو کر گستاخانہ خاکوں کے متعلق پوری دنیا کو کہا تھا کہ کس طرح ہمارے لوگوں کے جذبات کو آپ مجروح کرتے ہیں اور کس طرح انہوں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ آج رانا مشہود کہتے ہیں کہ لگتا ہے کہ ایجنڈے پر یہ تین کتابیں آئیں۔

جناب سپیکر آپ قرارداد لائے اور جناب محمد معاویہ نے بتا دیا کہ بیس سال پہلے کیا ہوا اور انہوں نے اس کا کوئی ایکشن نہیں لیا کسی کو سزا نہیں ہوئی لاہور میں جو رہنے والے کچھ مصنفین نے وہ گستاخانہ مواد مارکیٹ میں لکھا ان کی حکومتیں تھیں انہوں نے کوئی ایکشن نہیں لیا۔ آج جب آپ نے ایکشن لیا ہماری حکومت نے ایکشن لیا تو ان کو افسوس ہے۔ رانا مشہود احمد خان ایجنڈے کی بات کر رہے ہیں دو منٹ انہوں نے بات کتابوں کی کی ہے اُس کے بعد انہوں نے میاں محمد شہباز شریف کے متعلق باتیں شروع کریں تو ان کا اصل ایجنڈا تو میاں محمد شہباز شریف کا تھا۔ کورونا کی یہ لوگ بات کرتے ہیں سب کو پتا ہے یہ کتنی مہلک بیماری ہے، پوری قوم کتنی مشکلات میں ہے اور پوری قوم اس کے خلاف جنگ لڑ رہی ہے اور نیب میں جب حاضر ہونے کا نائم آتا ہے تو انہوں نے کس طرح اپنے پارٹی کے ممبران کو خطرات میں ڈالا وہاں نیب کے دفتر کے باہر ایک دوسرے کے ساتھ جم غفیر کیا۔ ہم تمام نے ٹی وی سیکرین پر دیکھا کیا یہ احتیاطی تدابیر ہیں جس کو سکھانے کے لئے ان کے لیڈر لندن سے جہاز میں تو بیٹھ کر آگئے لیکن اُس کے بعد تین مہینے یہ کمپیوٹر کے پیچھے بیٹھے رہے اور اب یہ قوم کو باہر نکال رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ان کے بقول کورونا اور نیب اکٹھے نہیں چل سکتے، کبھی معیشت اور نیب اکٹھے نہیں چل سکتے، کبھی accountability اور نیب اکٹھے نہیں چل سکتے، کبھی حکومت اور accountability اکٹھے نہیں چل سکتے تو میں آپ کے توسط سے، اس ایوان کے توسط سے ان سے گزارش کرتی ہو کہ خدارا آئیں اور حکومت کی مدد کریں، ہمیں solutions دیں، ہمارے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلیں کیونکہ یہ وبا ہے، پوری دنیا اس کے ساتھ جنگ لڑ رہی ہے، خدارا یہ point scoring کا ٹائم نہیں ہے کسی ایجنڈے کا ٹائم نہیں ہے ہمیں ایک قوم بن کر آگے چلنے کا وقت ہے۔

جناب سپیکر! ہمارے جو معزز ممبران کورونا سے شہید ہوئے محترمہ شاپین رضا ہیں، جناب شوکت منظور چیمہ اور سردار عاطف حسین مزاری وفات پا گئے ہیں اور جو کورونا سے ڈاکٹرز، ہیلتھ ورکرز، نرسز اور جو دیگر مسلمان فوت ہوئے اور ان شہداء کے لئے جو جہاز کے سانحہ میں شہید ہوئے ہیں ان کے لئے ہاتھ اٹھا کر دُعا کروادی جائے۔

جناب سپیکر: جی، دُعا کروائی جائے۔

(اس مرحلہ پر تمام مرحومین کے لئے دُعا مغفرت کروائی گئی۔)

جناب سپیکر: اب آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوتا ہے لہذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 8- جون 2020 کو دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔